

کلیات مرتبہ و لکیر
۳۳۳
جلد سوم

<p>صغیر نے کہا اب تو یہ ہے بوتر اور پیر کی جگہ جو حالت تھی پیر کی جگہ جو حالت تھی پیر کی جگہ جو حالت تھی</p>	<p>یہ دن کیا حق ہے کہ انہیں ازواج و خواتین اور احوال انہوں نے دیکھ کر اس حال سے باہر آئے</p>	<p>ہرگز اسے نہیں سمجھا کہ وہ کون ہے جو اسے دیکھ کر اسے نہیں سمجھا کہ وہ کون ہے جو اسے</p>
--	--	---

<p>سرگوندہ کے کپڑے ہیں ہنسنا نیکی امان اس دم میں نہاؤنگی جو نہلا نیکی امان</p>	<p>خوناب جگر آگھو سے سرور کی ہیکا پھر کیا تجھے فرماے لاکیا جگو کیمیکا</p>	<p>میں مٹی ہوں تبیر وطن کی طرف آیا ہر متصل اب ولیر شاہ نجف آیا</p>
--	---	--

<p>اور غیب میں کیا ہے اور غیب میں کیا ہے اور غیب میں کیا ہے</p>	<p>کیا سو کچھ کے کیا ہوتی جو چھانی نہیں جاتی اور وہ</p>	<p>آج کی ہے جسے خبر آج سرور آج کی ہے جسے خبر آج سرور</p>
---	---	--

<p>پچھڑے جو زمین آگے پھر کیا تجھے تم ہو کہنہ کی ملاقات نہیں عید سے کم ہو</p>	<p>نہ آگھوں میں سرور ہر ذرا سا کہنہ میلی سی بیٹی کرتی ہو سو گھر سے ردا ہو</p>	<p>مزدہ جو کہا آمد سلطان زمین کا لازم ہو زمین پوسہ لون اگر تیرے ہیں کا</p>
--	---	--

<p>ام سوز نے کہا اب کی شہ پورے کی کہے اندر سے دل کی شہ</p>	<p>ہو غم نہ تاسب ہر کہ اس وقت نہاؤنگی کہنہ عوا سے اور آگھو میں بھی</p>	<p>یہ کہہ کر تو آگھو میں بھی یہ کہہ کر تو آگھو میں بھی</p>
--	--	--

<p>لب خاک سے آلودہ ہو شاہ زمین کے ہوینگے وہ بوسے ترے زسار و دین کے</p>	<p>معلوم تجھے غاطمہ کالال نہ دیکھے بابا ترا تبیر ترا حال نہ دیکھے</p>	<p>کوئی ان میں ہوتا ہوا جا لاکر گھومیں کوئی دم میں ہیں آتے شہر والا کر گھومیں</p>
--	---	---

<p>علاج یہ بیتا بخون جویا غائب ہوا صغیر کے کما اور عباس سے سبک اہانت میں جو سب عباس داد</p>	<p>علاج کون جانی جانی شیخ میں باہر کیوں دادی مجھے تو یہ یہی ہے اے لکڑی کے قربان میں باہر</p>	<p>علاج عباس کی داد کو نظر ابل جلا اکبا گری کا کاپیہ اور کول بیال صغیر کے کما خیر وارک صاحبہ تہا صغیر کے کما قتل ہو اقل کلا</p>
<p>علاج عباس کی داد کے کما اگر کلا کچھ بھی سنا آئے کما تک شہ اہار نشان بھی باکی نہا سہ جو رہا صغیر کے کما اور ان کے پچھو</p>	<p>علاج کون بولی یہ تین جانی جانی و اور عباس نے یہ زور کھینچا روضہ چمکے جو اک قافلہ آتا کھینچا ان کو نہیں منو ہوا</p>	<p>علاج صغیر کے کما نکلو بفضل اس قافلہ میں کیا نہیں رہا کچھ بفضل کہ ہر نخر کو جلا کئے وہ ان آرام کیا کون اور</p>
<p>علاج عباس کی ان لولا چلو نہ کی پاری نظروں میں طور خوشی کھلواری جلدی میں جانے نہ دیکھ سکی کچھ جلی کھوے وہ کھوے کھوے</p>	<p>علاج کھوے کئی خالی آئے نظر آئے مابین میں خاک میں چہرہ لگا کھوے میں سر باقم خونین نہا کر دین سب یہ سون چھلکا</p>	<p>علاج عباس کی ان کے کما اور انور کچھ حال بفضل ابھی کج نہیں معلوم آرا سے پڑتا مجھے ہوتا ہی معلوم کاشہ سلامت نہیں آئے نہ معلوم</p>
<p>یہ زور تھابت کا یہ چلی جاتی تھی صغیر امید میں شے کی چلی جاتی تھی خیر</p>	<p>اک کھوڑے کے ہر تے پہ بند عاشک اک ہرنے پہ عامہ سلطان ام</p>	<p>زینب سے ملو گی تو بفضل وہ کیسلی لوبات ہی صغیر اوہ جھی تو نہ کیسلی</p>

<p>۱۰۱ نلتے ہیں تیرا آگے وہ صاحبِ عالم مقرر کیا جو باغِ نوبہ نظر سے تھی دیکھا کہ کھیلے بال ہیں اور کرتی ہیں باغ اور ان اوش سے پالنے لگی تیرے</p>	<p>۱۰۲ نلتا ہے یہ کتنے اچھے ماہِ نظر زینتِ دہان عباس کی اور تیرے کہنے لگی جانی مورا آگیا ماور پوچھتی تھی زینتِ نانا کا کلم</p>	<p>۱۰۳ کھڑے تو کتنے ہی جوار اور بران اگر کوئی زور سے بولتی ہے تیری تیرا ہر دم سر آسکو تو زار دیکھان</p>
<p>کوئی اوش بٹھاو در کین لکھیم کو آرن عباس کی مان آئی ہو تسلیم کو آرن</p>	<p>بیجان ہو سے سرور جو خوب آگے گردن پر رکھا شمر نے خیر سے آگے</p>	<p>اکدم کا بھی آرام جو پاتے ترے بابا تو جگجو بلا تے ہی بلا تے ترے بابا</p>
<p>۱۰۴ نزدیک تھا شمر سے کہے دیکھو انکار عادت تھی ان سے بٹھاو ابر سب بیجان دہان اوش سے تیرے لہار چھوڑنے کے چلے گئے ماہِ بیاہ</p>	<p>۱۰۵ دیکھا کی ایک زینتِ عجب تیرے آگے اور کھڑے سے کہے نامِ نظر آگے اور کھڑے تھی کوئی تیرے میں دیکھتی تھی کوئی تیرے</p>	<p>۱۰۶ بیٹی سے یہ فرمایا جب باغِ نوبہ انار ارٹ کے ان نکلان کے لکھنوی اور صفحہ کے کما ہے پر شمر سے بیجا صفحہ کے کما ہے پر شمر سے بیجا</p>
<p>۱۰۷ بس کہے ہی چھائی سے لپٹا یا سن کو ہم جینے پھرے گا رٹے ہفتا و دو دن کو</p>	<p>۱۰۸ بھائی کی گئی جان مری آکھو کو آگے گھر ہو گیا و بران مری آکھو کو آگے</p>	<p>۱۰۹ غزبت یہ تصدق میں تری پیاس کے صدقے اکبر پہ فدا اور ترے عباس کے صدقے</p>
<p>۱۱۰ صفحہ کے کما علی کہہ رہی ہوں تیری نامِ عجب ہوا اقل اور اصفیٰ ہوا عجب مر عباس والور بھی ہو اقل صفحہ کے کما علی کہہ رہی ہوں تیری</p>	<p>۱۱۱ صفحہ کے کما عباس کی ان کما جسم صفحہ کے کما عباس کی ان کما جسم صفحہ کے کما عباس کی ان کما جسم صفحہ کے کما عباس کی ان کما جسم</p>	<p>۱۱۲ میں اچھا کر رہی تھی ماہِ نظر تو عباس کی مان سے کیا زینتِ نوبہ وہی ہو عباس کھڑی آسکو تو عباس کی مان سے کیا زینتِ نوبہ</p>
<p>۱۱۳ ماہِ نظر کے کما پوچھے یہ سب باغِ جان ہم رکھتے تھے کھینچنے کو اوش چہا لین</p>	<p>۱۱۴ اس امان سے اکبر کے نہ آئے پر خا ہو شاید کہ تم اپنے نہ بلا تے پر خا ہو</p>	<p>۱۱۵ عباس کی بیوہ سے کما آسو بہا کر کیا روتی ہو پاؤں پہ گرو ساس کے جا کر</p>

<p>مرثیہ یوں تو تیرے کس کس کی سب سے ہو بیخبر روئے کی مرثیہ کے عباس کی یاد آنت میں بھی پھوڑے کی یاد</p>	<p>مرثیہ اب ایسے جو کھڑے ہیں جو وقت نہ کر زیریں کی گئی لڑا اور جاہ اور وہ پڑیا کی کام میں اور کس بیخبر</p>	<p>مرثیہ اب ایسی گھڑی جو آتش میں اڑھن پر نام آئین میں کہ کھڑے تاروں کی جو کھڑے کھڑے</p>
<p>یہ لو تہی ہو قربان بس آفسوز ہوا مجھ کو ہی ادران مانہ ہو گورن سال پھلا</p>	<p>ام سکہ روتی ہیں وان ہاتھو کو ملکر وہ حضرت شہر کا برس آ نہیں چلکر</p>	<p>ہر چند کہ ہر بی بی گرفتار محن ہو پر خاطر کبیرا تو یہ اک شب کی دوں</p>
<p>مرثیہ بے بیگ و بان بات کا وہ نہیں پایا نہ لگو نہ تجھ کو ہر ڈال چھایا جسوت پہونے یہ آسے حال نہ پایا چوٹی کہ عباس کی اور خوش آگیا</p>	<p>مرثیہ سب کو تیرا دار عباس کا چھایا ام سکہ سب اس وہ سب قائلہ آیا بجارت سزانی کے جو کچھ چھلایا آتا کہا اور آنکھوں سے خون بہایا</p>	<p>مرثیہ انقصہ و زنا لکھ لکھ کر جو کہ کو چھائے غمی نہ دیکھا جب ابو قریب اس کے چھلکے ام سکہ نے غمی شک بہا کر</p>
<p>پھر بعد بڑی دیر کے وہ ہوشین اگر روئے لگی پوتے کو لچھے س لگا کر</p>	<p>سریر سے نہ زونے آمار گئے نانی پر دوسرین بابا مرے مارے گئے نانی</p>	<p>جیسی میں منتظر اشک بہانے کو رہی تھی اور بالو کو زنا سالہ بھانے کو رہی تھی</p>
<p>مرثیہ پھر وہ کہتی تھی من تو در جان تو ہی مجھے شفا سے سکھائی تان بابا نہ تے بچو دیان جوانی اوری توجہ تھی کہ ایسی بھاری</p>	<p>مرثیہ از سبک نصیحت تھی وہ بی بی کا چھلکا ام سکہ کو وہ ان غش آئی با یوں کہنے تھی اور عباس عمار آزادین گرفتار تھیں یہ سب بھلا</p>	<p>مرثیہ جب ابو قریب کو شہ سالہ چھلکا پھر وہ عباس کو نہ دیکھا تہہ بڑے زنا سالہ جو کا جو کھلایا جیسی کہ عباس کی اور خوش آگیا</p>
<p>چہرہ وہی انداز وہی اور وہی خوب صدتے گئی گچین مرے عباس کی بوی</p>	<p>ہر ایک کی چھینی تھی روانہ خوشی سے زنا سالہ تھی پھنیا یاسین انکو کسی نے</p>	<p>بیابا ہوئی پٹ کے اپنے سرہ دو کو زنا سالہ بھانے لگی جب اپنی ہو کو</p>

<p>۱۰ زمین کی جہوت ہوتی تو تیرے کبر شہر پہی ہوا تو کیا ت ہوتی ہوا اہم کی تھی جو سیرت سے ہے لکھن کا طرفہ کو کھینچا جانا</p>	<p>۱۱ کبر نے کہا تاب نہیں جان حشرین میں پھٹا سے زمین کاش سما جاؤں زمین میں</p>
<p>۱۲ کبر جیسے رور کے نام کو فخر کھنڈے کی دو سیاہ پاؤں تو کھینچا دیکھو ترازو نہ سالہ یہ قسمت میں لکھا تھا</p>	<p>۱۳ یوں رور کے چلانے لگی ابن حسن کو رنڈ سالہ پنجا یا تری اک شب کی دہن کو</p>
<p>۱۴ نامہ ہوا کیا کہ ہوتی گھر میں تباہ کھنڈے کی دو سیاہ پاؤں تو کھینچا منہ تو اب میں یہ کہتا ہے تباہ</p>	<p>۱۵ درگاہ آئی میں رور کے دعا کر آنکھوں سے لگاؤں در شہیر کو جا کر</p>